38037 - کیا عورت بھی مکمل آخری عشرہ اعتکاف کرسکتی ہے ؟

سوال

میں ایک نئي مسلمان لڑکی ہوں اورعورت کے اعتکاف کے بارہ میں سوال کرنا چاہتی ہوں ، کیا اگر مسجد میں عورتوں کے لیے مخصوص جگہ ہو توعورت اعتکاف کر سکتی ہے ؟
اوراگر عورتوں کےلیے اعتکاف کرنا جائز ہے تو ان کے لیے کتنے دن تک اعتکاف کرنا ممکن ہے تین دن یا پانچ یا سات دن یا پھر مکمل آخری عشرہ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس اللہ وحدہ لاشریک کا شکراورتعریف ہے جس نے آپ کو اسلام قبول کرنے کی ھدایت نصیب فرمائي ، ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کے ایمان اورھدایت میں اضافہ فرمائے ۔

جی ہاں عورت کے لیے مسجدمیں اعتکاف کرنا جائز ہے ، بلکہ مردوں اورعورتوں کے لیے سنت بھی یہی ہے کہ وہ مسجد میں ہی اعتکاف کریں ۔

آپ مزیدتفصیل کے لیے سوال نمبر (37698) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

افضل تویہی ہے کہ رمضان کا مکمل آخری عشرہ اعتکاف کیا جائے ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا اورازواج مطہرات اورباقی صحابہ کرام سے بھی یہی عمل ثابت ہے ۔

عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگي کے آخر تک رمضان المبارک کے مکمل آخری عشرہ کا اعتکاف کرتے رہے ، پھر ان کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات بھی اعتکاف کرتی رہیں ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (2026) صحیح مسلم حدیث نمبر (1172)

جب کوئي مسلمان شخص پورا عشرہ اعتکاف نہ کرسکے تواس کےلیے جائز ہے کہ اس کے لیے جتنے ایام بھی میسر ہوں اعتکاف کرے ، دو دن یا تین یا اس سے بھی زیادہ دن چاہے ایک ہی رات کا اعتکاف کرے یہ سب جائز ہے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

مسجد میں اللہ تعالی کی اطاعت کے لیے رکنے کو اعتکاف کہا جاتا ہے ، چاہ وہ زیادہ مدت کے لیے ہو یا کم مدت کے لیے ، کیونکہ میرے علم کے مطابق اس کے بارہ میں کوئي حدیث وارد نہیں ، جس میں ایک یا دو دن یا اس سے زیادہ کی تحدید کی گئي ہو ۔ ا ھـ

دیکھیں : فتاوی الشیح ابن باز رحمہ اللہ تعالی (15 / 441) ۔

واللہ اعلم .